REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۰

جلد ۵۰/۱۵ ۔ ۸ تبلیغ ۱۳۴۰ ہش ۔ ۸ فروری ۱۹۶۱ء ۔ نمبر ۳۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۷ فروری بوقت ۹½ بجے صبح

کل بعد دوپہر حضور کو بائیں بازو میں درد اور بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت بھی درد کی شکایت ہے ؛

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ؛

مغربی پاکستان کے وسیع علاقہ میں زبردست سردی

صوبہ کے کئی شہروں میں بارش اور ژالہ باری مری اور دوسرے پہاڑی علاقوں میں برفباری جاری ہے

راولپنڈی ۷ فروری ۔ مغربی پاکستان کا وسیع علاقہ پھر سخت سردی کی لپیٹ میں آ گیا ہے ۔ پشاور ، کوئٹہ ، راولپنڈی ، مری ، سیالکوٹ لاہور اور صوبے کے کئی دوسرے شہروں میں سردی انتہا کو پہونچی ہوئی ہے ۔ کئی علاقوں سے بارش اور ژالہ باری کی اطلاعات بھی ملی ہیں ۔ اتوار کے روز راولپنڈی سے ۲۵ میل دور چٹانیں ٹوٹ کر گرنے کی وجہ سے مری روڈ پر آمد و رفت بند ہو گئی تھی ۔ متعلقہ حکام کی سخت جد و جہد کے باوجود یہ چٹانیں ابھی ہٹائی نہیں جاسکیں ۔

راولپنڈی مری روڈ پر آمد و رفت بحال کرنے کی غرض سے بھاری مشینری اس جگہ پہنچا دی گئی ہے جہاں چٹانیں گری تھیں محکمہ تعمیرات کے سپرنٹنڈنگ انجینیئر مسٹر بشیر ملک نے امید ظاہر کی ہے کہ منگل تک سڑک یکطرفہ ٹریفک کے لئے کھل سکے گی اور معمول کے مطابق ٹریفک بحال کرنے میں مزید دو تین روز لگ جائیں گے

دریں اثناء کل صبح مری میں پھر برفباری ہوئی تھوڑی دیر کے لئے سورج نکلا ۔ لیکن پھر بوندا باندی ہونے لگی ۔ شام کے وقت گھنے بادل چھائے ہوئے تھے ۔ رات کو مزید برف باری اور بارش کی توقع ظاہر کی گئی ہے ۔ کشمیر پوائنٹ پر پانی کے کھلے ٹینک برف کی موٹی تہ تلے دبے ہوئے ہیں ۔ کلڈنہ روڈ پر بعض جگہ بارہ بارہ فٹ گہری برف ہے ۔ خیال ہے کہ اگر مزید برف باری نہ ہوئی تو سڑک سے بدھ تک برف ہٹا جاسکے گی ۔ راولپنڈی میں کل زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۵۴ اور کم سے کم درجہ حرارت ۲۹ درجے رہا ۔ کل راولپنڈی میں موجودہ موسم سرما کی سب سے زیادہ سردی پڑی ۔ راولپنڈی میں دن بھر وقفوں کے ساتھ چھینٹے پڑتے رہے اور یخ بستہ ہوائیں چلتی رہیں ۔

ابھی کانگو کا مسئلہ حل نہیں ہو سکا ۔ امریکی سفیر کا اعلان

کاٹنگا نے فرانس سے چار جیٹ طیارے حاصل کر لئے

واشنگٹن ۷ فروری ۔ لیوپولڈول میں متعین امریکی سفیر مسٹر کلیر ٹمبرلیک نے صدر کینیڈی سے ملاقات کے بعد بتایا کہ ابھی کانگو کا مسئلہ حل نہیں ہوا ۔ لیوپولڈول واپس جانے سے پہلے امریکی سفیر نے بتایا کہ کانگو میں قحط کا خطرہ گھٹ گیا ہے امریکی سفیر نے بتایا ہے کہ مختلف ملکوں نے طیاروں کے ذریعہ جو اناج کانگو بھیجا ۔ اس سے بھوک کی نازک صورت حال پر قابو پانے میں بڑی مدد ملی ہے ۔ یاد رہے کہ کل یہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ صدر کینیڈی کی نئی حکومت کانگو میں اقوام متحدہ کی زیر نگرانی ایک ایسی حکومت کے قیام کی تجویز پر غور کر رہی ہے ۔ جس میں کانگو کی سب جماعتوں کے ارکان شامل ہوں ۔ صدر کینیڈی نے اس تجویز پر اپنے وزیر خارجہ اور لیوپولڈول میں امریکی سفیر سے بات چیت کی تھی ؛

دریں اثناء اخبار ”ڈیلی میل“ نے یہ رپورٹ شائع کی ہے ۔ کہ کاٹنگا نے فرانس سے چار لڑاکا جیٹ طیارے خریدے ہیں ۔ پہلا طیارہ بدھ کو الزبتھ ول پہنچ جائے گا ؛

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت

ربوہ ۷ فروری ۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق آج صبح یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ کو انفلوئنزا کی شکایت بھی ہو گئی ہے ۔ اور کمزوری بھی ہے ۔ احباب جماعت کامل و عاجل صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

نئے روسی مصنوعی سیارے میں خاص آلات

ماسکو ۷ فروری ۔ روس کی اکیڈمی آف سائنسز کے ایک رکن مسٹر نکولائی کاچن نے کل یہاں اعلان کیا ہے کہ روس کا جو نیا مصنوعی سیارہ خلا میں گردش کر رہا ہے ۔ اس میں ایسے سائنسی آلات موجود ہیں ۔ جو پہلے کسی سیارے میں نہیں رکھے گئے تھے ۔ آپ نے کہا ۶½ ٹن وزنی نیا مصنوعی سیارہ خلا کے بارے میں اور زیادہ معلومات مہیا کرے گا ۔

چاول کے ڈھونے پر سے پابندی ہٹا دی گئی

لاہور ۷ فروری ۔ حکومت مغربی پاکستان نے چاول کے تاجروں کو یہ ہدایت دے دی ہے کہ انہوں نے حکومت کو چاول کا جو کوٹہ دیا ہے ۔ اس میں سے ۲۵ فیصد باسمتی ۲۰ فیصد پرمل اور ۱۸ فیصد بیگمی چاول کا کوٹہ بازار میں لا سکتے ہیں ۔

عرب جمہوریہ اور چین میں تجارتی معاہدہ

قاہرہ ۷ فروری ۔ کمیونسٹ چین اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں ۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ملک ایک دوسرے کو تین کروڑ پونڈ کی مالیت کا سامان بھیجیں گے ؛

اعلان برائے انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت و تجاویز

امسال مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۴ ، ۲۵ ، ۲۶ مارچ ۱۹۶۱ء بروز جمعہ ، ہفتہ ، اتوار حسب سابق تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ہال میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

احباب اپنی تجاویز ۱۵ فروری ۱۹۶۱ء تک اپنی جماعت کی رپورٹ کے ساتھ بھجوا کر ممنون فرمائیں ۔ نیز نمائندگان کے متعلق اطلاع حسب ذیل مسودہ کے مطابق دفتر ہذا میں بھجوائیں تو مناسب ہوگا ؛

جماعت احمدیہ . . (نام جماعت) . ضلع . . . . . نے اپنے اجلاس منعقدہ . . (تاریخ اجلاس) . . میں مندرجہ ذیل احباب کو جملہ شرائط شائع شدہ برائے نمائندگان کو ملحوظ رکھتے ہوئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء کے لئے نمائندہ منتخب کیا ہے ۔ نیز یہ بھی تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ احباب بقایادار نہیں ہیں ۔

(۱) دستخط سیکرٹری مال . . . .

(۲) دستخط امیر/صدر جماعت احمدیہ . . . . . ضلع . . . . . .

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی ۔ اے ، ایل ایل بی

افریقہ کی سرزمین کا اسلام کی ترقی کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہے

ہمارا فرض ہے کہ وہاں پر جلد سے جلد خدائے واحد کے نام کو بلند کرنے کی کوشش کریں

افریقہ میں تبلیغ اسلام کی اہمیت پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ایک نہایت اہم اور بصیرت افروز تقریر

فرمودہ ۱۸ فروری ۱۹۴۵ء بمقام قادیان

۱۸ فروری ۱۹۴۵ء مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ سیرالیون کے اعزاز میں ایک دعوت چائے کے موقعہ پر جو اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ کی طرف سے کی گئی تھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے مغربی افریقہ میں اشاعت اسلام کے متعلق ایک لطیف تقریر فرمائی تھی۔ جو ابھی تک شائع نہیں ہو سکی تھی۔ اب یہ تقریر افادۂ احباب کے لئے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے:۔

فرمایا:۔

یہ زمانہ جس میں ہم دنیا کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔

تہذیب اور تمدن کا زمانہ

ہے۔ دنیا کے ایک بہت بڑے حصہ کے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ترقی کے اعلیٰ معیار پر پہونچے ہوئے ہیں۔ لیکن ان کے مقابلہ میں ہماری یہ حالت یہ ہے کہ ہم دنیاوی ساز و سامان کے لحاظ سے بہت پیچھے ہیں۔ ایسی صورت میں مہذب علاقوں میں تبلیغ اسلام کی مثال بالکل ایسی ہی ہے جیسے ایک سخت چٹان کو کاٹ کر اس کا ذرا سا ٹکڑا علیحدہ کرنا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمارے حوصلوں کو بڑھانے کے لئے کیونکہ

اعداد و شمار کی زیادتی

سے بھی عزت حاصل ہوتی ہے۔ بعض ایسے علاقے رکھ دیئے ہیں کہ اگر ہم ان میں اسلام کی تبلیغ کریں تو اتنی بڑی تعداد میں وہاں کے لوگ اسلام میں داخل ہو سکتے ہیں کہ متمدن علاقوں میں لاکھوں مبلغ ہزاروں سال میں بھی اتنی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ امر یاد رکھو کہ تعداد کی زیادتی بھی اپنے اندر بہت بڑی اہمیت رکھتی ہے اور قوموں کی ترقی کے ساتھ اس کا نہایت گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس وقت ہماری جماعت کی تعداد کم ہے۔ اگر ہم متمدن ممالک میں تبلیغ کر کے اپنی تعداد کو زیادہ کرنا چاہیں تو ہزاروں لاکھوں مبلغ بھجوانے اور لمبا لمبا سال محنت کرنے کے بعد ان میں سے صرف ایک حصہ کو ہم اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم اندھے نہیں ہیں۔ اگر ہم پاگل نہیں ہیں۔ اگر ہم دنیا کی تاریخ سے بالکل ناواقف اور جاہل نہیں ہیں تو ہمیں اس حقیقت کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ قومیں کچھ عرصہ کے بعد اپنی طاقت کھو بیٹھتی ہیں حتی کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت نے بھی ابتدائی زمانہ کے بعد آہستہ آہستہ اپنی طاقت کھو دی۔ موسیٰ کی قوم نے بھی یہ طاقت کھو دی۔ عیسےٰ کی قوم نے بھی یہ طاقت کھو دی۔ ابراہیمؑ کی قوم نے بھی یہ طاقت کھو دی اور نوحؑ کی قوم نے بھی یہ طاقت کھو دی۔ پس یقیناً اس قانون سے کوئی بھی مستثنیٰ نہیں ہو سکتا۔ اگر ہم متمدن ممالک میں سینکڑوں سال تک تبلیغ کے لئے جد و جہد کرتے رہے۔ تو اس عرصہ تک وہ اخلاص اور جوش جو آج ہماری جماعت کے دلوں میں پایا جاتا ہے۔ ریت کے دریا میں خشک ہو جائے گا۔ اور جماعت کا اپنی کامیابی کو حاصل کرنا ناممکن ہو جائیگا۔ جب تک ہم

قریب ترین عرصہ میں

پوری کوشش نہ کریں گے۔ اس وقت تک ہم اپنے مستقبل کو کبھی بھی روشن صورت میں نہیں دیکھ سکتے۔ جس قسم کی متمدن دنیا میں ہم کو پیدا کیا گیا ہے۔ اور جس قسم کے تعلیم یافتہ لوگوں سے ہمارا مقابلہ ہے۔ اس لحاظ سے ہمارا کام اتنا مشکل ہے کہ آج تک دنیا میں کسی کو اتنا

مشکل اور سخت ترین کام

پیش نہیں آیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو لوگ تبلیغ کرنے کے لئے جاتے تھے وہ علوم میں ان لوگوں سے بہت اعلےٰ ہوتے تھے جنہیں تبلیغ کرتے تھے۔ کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فوراً علم کے حصول کی طرف صحابہ کو متوجہ کر دیا تھا۔ چھ سات تو مکہ میں ہی تعلیم یافتہ صحابیؓ تھے اور مدینہ میں تو سارے لوگ پڑھے ہوئے تھے اس وجہ سے جب عربوں کی آوازیں اٹھتی تھیں۔ لوگوں کے دل مرعوب ہو جاتے تھے اور وہ سمجھتے تھے کہ ہم ادنےٰ ہیں اور عرب اعلیٰ ہیں تعلیم میں پیچھے ہیں اور یہ تعلیم یافتہ اور سمجھدار ہیں۔ مگر ہم جن ممالک میں تبلیغ کے لئے جاتے ہیں وہ ہمیں علمی لحاظ سے نہایت ادنےٰ اور حقیر سمجھتے ہیں۔ ان حالات میں ہمارے لئے ایک ہی صورت ہو سکتی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے عین وقت پر مجھے سمجھا دی کہ

ہم ساری دنیا پر نظر دوڑائیں

اور دیکھیں کہ کیا اس دنیا میں کوئی ایسا خطہ بھی ہے جہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں اسی طرح کی آگ لگی ہوئی ہو جیسی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت عربوں کے دلوں میں لگی ہوئی تھی۔ کیا دنیا میں کوئی ایسے لوگ بھی ہیں جن کے دلوں میں عربوں کی طرح دبی ہوئی خواہشات موجود ہوں پھر اگر ہمیں کوئی حصہ ایسا معلوم ہو تو پیشتر اس کے کہ ہم متمدن دنیا کو فتح کریں۔ پیشتر اس کے کہ ہم متمدن دنیا پر اپنی طاقتوں کو خرچ کر دیں۔ ان قوموں کو اپنے ساتھ ملا کر معروف اور کثیر التعداد قوم کی شکل میں دنیا کے سامنے آجائیں۔ تب دنیا صرف مذہبی لحاظ سے ہی نہیں بلکہ سیاسی لحاظ سے بھی ہمیں وقعت دینے لگ جائے گی۔

اس وقت متمدن قومیں ہمیں

دو نقطہ ہائے نگاہ

سے ذلیل سمجھتی ہیں۔ پہلا نقطہ نگاہ تو یہ ہے کہ ہم ان سے ادنیٰ ہیں علم میں اور ادنےٰ ہیں مال میں اور دوسرا نقطہ نگاہ یہ ہے کہ ہم ان سے تعداد میں کم ہیں۔ اگر ہم ایک ذہنیت کو بدل دیں۔ تو دوسری ذہنیت بھی آسانی سے بدلی جا سکتی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ

روحانی علوم کے لحاظ سے

دنیا ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ لیکن وہ روحانی علوم کو علوم قرار نہیں دیتی۔ وہ صرف ظاہری علوم کو علوم سمجھتی ہے۔ لیکن بہرحال اگر ہم تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہو جائیں۔ اور ہمارے افراد کی تعداد بھی چار پانچ کروڑ تک پہنچ جائے۔ تو یقیناً دنیا ہمیں عظمت دینے لگ جائے گی۔ چاہے علمی لحاظ سے وہ ہمیں کچھ بھی عظمت نہ دے۔ لیکن بہرحال دو کمزوریوں میں سے ایک کمزوری کو دور کر لینا بھی اچھی علامت ہے۔

غرض اس دنیا کے پردہ پر اس وقت

کروڑوں آدمی ایسے موجود ہیں

جن کے دلوں میں وہی جذبات موجزن ہیں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر عربوں کے دلوں میں موجزن تھے۔ اور اگر ہم ذرا بھی توجہ سے کام لیں تو ان تمام علاقوں کو اسلام کے لئے فتح کر سکتے ہیں۔

افریقن ممالک میں بہت تھوڑے آدمیوں کے ذریعہ تبلیغ کی گئی ہے اور گو احمدیت میں داخل ہونے والوں میں سے کچھ مرتد بھی ہو گئے مگر پھر بھی اس وقت تک ساٹھ ہزار سے زیادہ آدمی وہاں احمدیت میں داخل ہو چکا ہے اور یہ صرف ایک دو مبلغوں کا کام ہے اگر ہم سو دو سو مبلغ وہاں بھجوا دیں۔ تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ کہ قریب ترین زمانہ میں وہاں ایک علاقے کا علاقہ احمدی ہو جائے اور یاد رکھو جب کوئی ایک ملک بھی ایسا پیدا ہو گیا جس کے متعلق دنیا کو معلوم ہو گیا کہ وہاں اسلام غالب ہے اور اس ملک کی اکثریت احمدیت میں داخل ہو چکی ہے۔ تو پھر

دنیا کا نقشہ بدل جائیگا

کیونکہ کوئی ملک نہیں جسے دنیا نظر انداز کر سکے

تجارتی لحاظ سے بھی اور قومی لحاظ سے بھی دنیا ہر ملک کی محتاج ہوتی ہے خواہ وہ وہ کتنا ہی چھوٹے سے چھوٹا ملک کیوں نہ ہو جب دنیا کو معلوم ہو گیا کہ کسی ایک ملک میں بھی احمدیت کی اکثریت ہے اس کی نگاہیں ہماری طرف اٹھنی شروع ہو جائینگی اور وہ اس بات پر مجبور ہو گی کہ احمدیت پر غور کرے۔ غرض خدا نے ان افریقن ممالک کو احمدیت کے لئے محفوظ رکھا ہوا ہے اور اسلام کی ترقی کے ساتھ ان کا نہایت گہرا تعلق ہے۔

ہمارا مستقبل افریقہ کیساتھ وابستہ ہے

افریقن ممالک میں دس پندرہ کروڑ کی آبادی ہے جو انہی حالات میں سے گذر رہی ہے جن میں سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عرب گذر رہا تھا وہ خشک لکڑیاں ہیں یا سوکھے ہوئے پتوں کے ڈھیر ہیں۔ جو میلوں میل مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں مگر ضرورت ان ہاتھوں کی ہے جو دیا سلائی لیں اور ان خشک لکڑیوں اور پتوں کے ڈھیروں کو جلا کر راکھ کر دیں ایسی راکھ جو دنیا کی نظر میں تو راکھ ہو گی لیکن خدا تعالیٰ کی نظر میں تریاق جو ایسے کیمیاوی مادے اپنے اندر رکھتا ہو گا کہ نہ صرف ان لوگوں کی زندگی کا باعث ہو گا بلکہ ساری دنیا کو زندہ کرنے کا ذریعہ بن جائے گا۔ دراصل خدا تعالیٰ نے عین وقت پر مجھے اس طرف توجہ دلائی اور پھر اس نے محض اپنے فضل سے غیر معمولی ترقی کے دروازے اس ملک میں ہمارے لئے کھول دیئے۔ شروع میں مجھے وہاں تبلیغ کا خیال محض اس وجہ سے پیدا ہوا کہ ہمارے دو مبلغ جو انگلستان میں تھے ان کا آپس میں جھگڑا شروع ہو گیا۔ میں نے اس جھگڑے کو دور کرنے کا مناسب طریق یہ سمجھا کہ ان میں سے ایک کو افریقہ بھجوا دیا اس کا وہاں جانا تھا کہ

خدا تعالیٰ نے یہ راز مجھ پر کھول دیا

کہ یہ وہ ملک ہے جس میں ہمارے لئے غیر معمولی طور پر ترقی کے راستے کھلے ہیں اور جن کو کسی صورت میں بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ اسکے بعد دوسرا مبلغ بھیجا گیا اور پھر تیسرا۔ اور پھر چوتھا۔ اب تک وہاں کئی مبلغ بھجوائے جا چکے ہیں اور تین چار اور جانے کے لئے تیار ہیں جن کو جلد ہی وہاں تبلیغ کے دائرہ کو وسیع کرنے کے لئے انشاء اللہ بھجوا دیا جائے گا۔ یاد رکھو اب

یہ ایک ہی کھیت ہے جو ہمارے لئے خالی پڑا ہے

اسکے سوا دنیا میں اور کوئی کھیت خالی نہیں مگر باوجود اسکے کہ یہ کھیت اس وقت تک خالی پڑا ہے تم مت سمجھو کہ ہمارا بھائی جس نے دنیا کے تمام کھیتوں پر قبضہ کیا ہوا ہے یہ کہے گا کہ میرے پاس تو بہت سے کھیت ہیں اس ایک کھیت پر انہیں قبضہ کر لینے دو بلکہ ہمارا بھائی ہمارے راستہ میں ہر قسم کی روکیں پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔ کیونکہ ہمارا بھائی ہمارا حریف ہے۔ مسیح اول کی جماعت یہ نہیں کہے گی۔ کہ یہ کھیت تم بیشک لے لو۔ مسیح اول کی جماعت بہت سے کھیتوں پر قبضہ کر چکی ہے۔ بلکہ وہ ایک ایک قدم پر ہماری مخالفت کرے گی۔ اور اب بھی وہ ہمارا شدید مقابلہ کر رہی ہے چنانچہ ابھی باتوں باتوں میں مولوی نذیر احمد صاحب نے بتایا کہ جہاں ان علاقوں میں ہماری تبلیغ پھیل رہی ہے وہاں قریب ہی عیسائیوں نے بھی بڑے زور سے اپنا تبلیغی کام شروع کر رکھا ہے اور وہ اب تک پندرہ بیس ہزار لوگوں کو عیسائی بنا چکے ہیں۔ گویا ہم جہاں بھی جاتے ہیں وہ ہمارا مقابلہ شروع کر دیتے ہیں پس

مت سمجھو

کہ یہ بنجر کھیت یونہی پڑا رہے گا۔ اس پر قبضہ کرنے کے لئے ہمارا حریف تیار کھڑا ہے اگر پہلے تم نے ہل چلا دیئے تو یہ کھیت تمہارا ہو جائے گا۔ اور اگر تم نے ہل نہ چلائے تو تمہارا حریف اس پر قابض ہو جائے گا۔ ان ملکوں کی مثال اونٹ کی سی نہیں بلکہ اس بکری کی سی ہے جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک دفعہ پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ اگر جنگل میں کوئی آوارہ بکری مل جائے تو اسے لے لیا جائے یا نہ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لک او لاخیک ذئب۔ وہ تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی بھیڑیئے کے لئے ہے اگر تو اسے نہیں لے گا تو بھیڑیا آئے گا۔ اور اسے چیر پھاڑ دے گا۔ پس مت خیال کرو کہ یہ بنجر کھیت یونہی پڑا رہے گا۔ دنیا کی نگاہیں اسکی طرف اٹھ چکی ہیں اور اب

ہمارا اور اس کا مقابلہ شروع ہے

اگر ہمارے نوجوان جلد جلد اس ملک میں تبلیغ کے لئے نہیں جائیں گے اور قلیل سے قلیل عرصہ میں سارے علاقہ کو فتح کرنے کی کوشش نہیں کرینگے تو ہمارے لئے ترقی کی کوئی صورت باقی نہیں رہے گی۔ خدا نے یہ علاقہ ہمارے لئے ہی رکھا ہے۔ مگر ہو سکتا ہے کہ ڈاکو آئیں اور اس علاقہ کو ہم سے چھین کر لے جائیں اگر ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں ہو اور ڈاکو اس بچے کو چھیننے کے لئے آ جائیں تو اس وقت نہ صرف ماں ان ڈاکوؤں کا مقابلہ کرے گی بلکہ بچہ بھی اپنی ماں کی مدد کرے گا۔ اور وہ نہیں چاہے گا کہ ڈاکو اس پر قبضہ کر لیں۔ اسی طرح اگر ہم کچھ بھی کوشش کریں تو چونکہ حق ہمارے ساتھ ہے اس لئے نہ صرف حق کے لحاظ سے ہمیں غلبہ حاصل ہو گا بلکہ افریقن فطرت بھی ہماری تائید کرے گی۔ اور یہ حریف پر ہمیں فضیلت حاصل ہو گی۔ کہ وہ تو صرف طاقت کے زور سے چھیننا چاہے گا مگر ہمیں

سچائی کی طاقت

حاصل ہو گی اور افریقن فطرت بھی ہماری تائید کرے گی۔ اسلئے وہ قومیں بہرحال ہماری طرف آئیں گی۔ ان کی طرف نہیں جائیں گی۔ دوسرا اگر کوئی انہیں لے جائے گا تو زبردستی لے جائے گا رضامندی سے نہیں۔ پس اس وقت اگر ہم کچھ بھی طاقت اور زور بڑھائیں گے۔ تو ہماری فتح زیادہ اغلب اور زیادہ یقینی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہم اپنی جد و جہد کو اتنا بڑھائیں کہ افریقن فطرت اور ہماری طاقت مل کر حریف کا مقابلہ کرنے لگ جائے۔ اور وہ اپنے ارادوں میں ناکام ہو جائے۔ پس ہمارے لئے

یہ بہت بڑی ہوشیاری اور بیداری کا وقت ہے

انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کرنے کا وقت ہے دنوں اور مہینوں کے اندر اندر ہمیں تمام افریقہ پر چھا جانا چاہیئے تا ایسا نہ ہو کہ جنگ سے فارغ ہونے کے بعد عیسائی پادریوں کا سیلاب اس ملک کی طرف امڈ آئے۔ اور ہمارے لئے اسلام کا پھیلانا مشکل ہو جائے۔ ہمیں اس دن سے پہلے پہلے سارے ملک کو فتح کر لینا چاہیئے اور تثلیث کی بجائے خدائے واحد کی بادشاہت اس ملک میں ہمیشہ کے لئے قائم کر دینی چاہیئے۔

اب میں دعا کر دیتا ہوں

کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے تمام نوجوانوں میں احساسِ بیداری پیدا کرے۔ ان کے دلوں میں جوش پیدا کرے اور انہیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ اُس جھنڈے کو جسے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ کھڑا کیا ہے ہمیشہ قائم رکھنے اور دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا رکھنے کی کوشش کرتے رہیں اے خدا تو ایسا ہی کر۔

چندہ وقفِ جدید سال چہارم

جماعت کے سیکرٹریان وقفِ جدید سے التماس ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے وعدوں کی فہرستیں بنا کر مرکز میں بھجوا دیں۔ شہری جماعتوں کی لسٹیں حلقہ وار یا محلہ وار تیار کی جائیں تاکہ پوسٹنگ میں آسانی رہے۔ وعدوں کے ساتھ وصولی کا بھی انتظام فرمائیں اور تفصیل چندہ کے ساتھ ہی ارسال فرما دیا کریں +

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

وفاتِ مسیحؑ اور امام مہدیؑ کی علامات کا ظہور

شیعہ لٹریچر کی رُو سے

(از محمد اسد اللہ صاحب قریشی کاشمیری)

حدیث نبویؐ سے وفاتِ مسیح کا اعلان

واضح ہو کہ شیعہ لٹریچر کی رُو سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ چنانچہ شیعہ کی ایک معتبر کتاب "اکمال الدین و اتمام النعمت فی اثبات الغیبۃ والحیرۃ" جو شیخ سعید الصادق ابن بابویہ قمی کی تصنیف ہے۔ مصنف کا انتقال ۳۸۰ھ ہجری میں ہوا گویا یہ کتاب ایک ہزار سال پرانی ہے۔ اور ۱۳۰۱ھ میں ایران میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں ایک حدیث نبویؐ درج کی گئی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ وہ حدیث درج ذیل ہے۔

ترجمہ۔ ابی و محمد بن الحسن دونوں نے ابن رافع سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیلؑ میرے پاس ایک کتاب لائے جس میں پہلے بادشاہوں اور مجھ سے مبعوث شدہ نبیاء کا ذکر تھا اور وہ ایک لمبی حدیث ہے۔ ہم یہاں بقدر ضرورت درج کرتے ہیں کہ جب اشبح بن اشجان بادشاہ ہوا اور کیس نام رکھتا تھا۔ جب اس کی بادشاہت کا اکاون واں سال تھا تو اللہ تعالےٰ نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور بنی اسرائیل کی طرف بیت المقدس کے علاقہ میں بھیجا۔ وہ ۳۳ سال ان کو تبلیغ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ یہود نے ان کو گرفتار کیا اور دعویٰ کیا کہ انہوں نے اُسے زندہ زمین میں دفن کیا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ان کو قدرت نہ دی صرف ان پر واقعہ قتل مشتبہ ہو گیا۔ اسی لئے کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا تھا! اے عیسےٰ! میں خود تجھے موت دینے والا ہوں اور اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور کافروں کے الزامات سے پاک کرنے والا ہوں۔ پس وہ آپ کے قتل یا صلیب دینے پر قدرت نہ پا سکے۔ کیونکہ اگر وہ قدرت پاتے تو اللہ تعالےٰ کے قول بل رفعہ اللہ الیہ (کہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھایا) کی تکذیب ہو جاتی۔ کیونکہ حضرت عیسےٰؑ کو اللہ تعالےٰ نے وفات کے بعد اٹھایا تھا"

(اکمال الدین باب علامات خروج القائمؑ صفحہ ۱۳۰)

اس حدیث سے کئی باتیں واضح ہیں۔ اول یہ کہ یہود بھی اندر سے یہ سمجھتے تھے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر سے زندہ اُتار لئے گئے اور انہوں نے آپ کو زندہ ہی قبر میں رکھوایا تھا۔ دوسرا یہ کہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہود ان کے قتل پر قادر نہ ہو سکے بلکہ اللہ تعالےٰ نے انہیں خود طبعی موت دے دی اور پھر اُن کا رفع کیا۔ تیسرا یہ کہ آیت انی متوفیک و رافعک الی اور آیت بل رفعہ اللہ الیہ کے جو معنے جماعت احمدیہ کرتی ہے یہ حدیث اس کی کھلی تصدیق کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان آیتوں کے یہی معنے بیان فرمائے ہیں۔

اسی طرح شیعہ کی تفسیر مجمع البیان مفسر الجبائی کا قول ہے کہ آیت قرآنی سے ثابت ہے۔ انہ امات عیسیٰ و توفاہ ثم رفعہ الیہ (مجمع البیان زیر آیت فلما توفیتنی) کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت عیسےٰ کو موت دے دی۔ پھر اس کو اپنی طرف اٹھا لیا۔

امام مہدی کی روایات

اس بات کے واضح ہو جانے کے بعد کہ شیعہ محققین وفاتِ مسیح کے قائل ہیں۔ اب اس بات کو دیکھنا ہے کہ امام مہدی کے متعلق کثرت سے روایات آتی ہیں اور بعض روایات سے بہت مفید معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔ مگر پھر بھی کمی بیشی اختلافات سے خالی نہیں۔ اکثر روایات الہاموں کے رؤیا و کشوف سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور رؤیا و کشوف تعبیر طلب ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ روایات ظاہری معنوں پر محمول نہیں ہو سکتیں۔ ایسی صورت میں امام جعفر صادقؑ کا فیصلہ یہ ہے کہ جو روایات قرآن کے منشاء کے خلاف ہوں گی انہیں چھوڑ کر صرف ان روایات کو لیا جائے جو قرآن کے منشاء کے مطابق ہوں۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہے۔

یعنی امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر حق حقیقت ہے اور ہر صواب کے اوپر بھی ایک نور ہے پس جو کتاب اللہ کے موافق ہو اُسے چھوڑ دو (اصول کافی صفحہ ۳۹ کتاب العلم) اور رؤیا تعبیر کشوف کا تعبیر طلب ہونا متفق علیہ مسئلہ ہے

مہدی غلام احمد اور عیسےٰ مسیح بھی کہلائے گا

اب ہم دیکھتے ہیں کہ امام مہدی کے کون کونسے نام بتائے گئے ہیں۔ لکھا ہے کہ امام مہدی کا نام اللہ تعالےٰ نے منصور۔ احمد۔ محمدؐ و محمود اور عیسےٰ مسیح رکھا ہے۔ جیسا روایت ہے عن ابی جعفر قال سمی اللہ المہدی المنصور کما سمی احمد و محمد و محمود کما سمی عیسیٰ المسیح (بحار الانوار ج ۱۴ صفحہ ۔۔) یعنی امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہا کہ اللہ تعالےٰ نے مہدی کا نام منصور رکھا ہے جیسا احمدؐ۔ محمدؐ۔ محمود اور عیسےٰ مسیح بھی نام رکھا ہے

اسی طرح حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و ذکر المہدی اسمہ احمد و عبد اللہ والمہدی (بحار الانوار ج ۱۳ صفحہ ۱۲۵) یعنی حضرت حذیفہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا اور امام مہدی کا ذکر فرمایا کہ اس کا نام احمدؐ ہے اور عبد اللہ اور مہدی بھی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ مہدی مرکب نام والا ہوگا۔ لکھا ہے و ھو ذو الاسمین وہ دو ناموں والا ہوگا (بحار الانوار ج ۱۳ صفحہ ۔۔) اسی کتاب میں لکھا ہے کہ حضرت ابو جعفرؑ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کا ظہور کب آئے گا۔ فرمایا اذا سارت الرکبان ببیعۃ الغلام یعنی جب سواریاں خبر لے کر چلیں گی کہ غلام کی بیعت ہو رہی ہے۔ آگے اس عبارت کی تشریح میں لکھا ہے قولہ سارت الرکبان ای انتشر الخبر بان بویع الغلام ای القائم (بحار الانوار ج ۱۳ صفحہ ۹) یعنی سواریاں چلنے کا مطلب یہ ہے کہ جب یہ خبر عام ہو کر پھیل جائے گی کہ غلام کی بیعت ہو رہی ہے۔ اور غلام سے مراد قائم ہے یعنی مہدیؑ۔

ان احادیث سے ظاہر ہے کہ امام مہدی ہی عیسےٰ مسیح ہوگا اور وہ مرکب نام یعنی دو ناموں والا ہے اور اس کا نام احمد اور غلام بھی ہے۔ پس ثابت ہوا کہ امام مہدی کا نام غلام احمد ہوگا۔ اور اسی طرح محمدؐ۔ محمود۔ منصور عبد اللہ وغیرہ بھی اس کے نام ہوں گے محمدؐ اس لحاظ سے ہوگا کہ وہ محمدؐ کا بروز ہوگا۔ محمود اس لحاظ سے ہوگا کہ وہ لائق تعریف ہوگا۔ اور عبد اللہ اس لحاظ سے ہوگا کہ وہ خدا کا نیک بندہ ہوگا۔ غلام اس لحاظ سے کہ وہ امتی ہوگا۔ اور احمد اس لحاظ سے کہ وہ محمدؐ کی بہت تعریف کرنے والا اور اس کے دین کو قائم کرنے والا ہوگا۔ پس یہ مختلف نام اس کے مختلف صفات یا اس کی مختلف حیثیتوں کے لحاظ سے رکھے گئے ہیں۔

امام مہدی رسول اللہ ہوگا

شیعہ لٹریچر میں امام مہدی کو رسول اللہ مانا گیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ میں امام جعفر صادقؑ کا قول ہے "مراد از رسول در اینجا امام مہدی موعود است" (غایۃ المقصود ج ۔۔ صفحہ ۱۲۳) یعنی اس آیت میں رسول سے مراد امام مہدی موعود ہیں۔ سوال ہو سکتا ہے کہ اگر امام مہدی رسول اللہ ہوں تو خاتم النبیین کی آیت قرآنی کے منافی ہوگا۔ شیعہ لٹریچر میں اس سوال کا جواب بھی موجود ہے۔ چنانچہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ خاتم النبیین کے معنی یہ ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پہلوں کے خاتم اور آنے والوں کو کھولنے والے ہیں۔ فرمایا الخاتم لما سبق والفاتح لما انغلق یعنی آپؐ پہلوں کے خاتم (مہر) ہیں اور آنے والوں کو جو بند ہیں کھولنے والے ہیں (نہج البلاغہ ورق ۱۹)

سلسلہ رسالت تا قیامت جاری ہے

اسی طرح شیعہ محققین کے نزدیک سلسلہ رسالت دنیا میں اس وقت تک جاری رہے گا۔ جب تک شریعت کی زندگی باقی رہے گی۔ چنانچہ اکمال الدین صفحہ ۲۷۵ میں ہے۔ "انبیاء و اولیاء کا انقطاع جائز نہیں۔ جب تک اللہ تعالےٰ کی طرف سے بندوں پر تکلیفِ احکام لازمی ہے"

حضرت امام مہدی کے متعلق شیعہ کا عقیدہ ہے کہ آپ حضرت عیسےٰ مسیح علیہ السلام سے جو فوت ہو چکے ہیں افضل ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے:۔ "افضلیت حضرت امام مہدی علیہ السلام بر حضرت مسیح علیہ السلام ثابت و واضح است" (غایۃ المقصود ج ۲ صفحہ ۳۸) یعنی حضرت امام مہدی علیہ السلام کی افضلیت حضرت مسیح علیہ السلام پر ثابت و واضح ہے۔

(باقی)

اعلان دار القضاء

مکرم سید الیاس شاہ صاحب ساکن کنری (سندھ) معرفت ملک فضل حسین صاحب محلہ دار الفضل ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب محترم سید بہادل شاہ صاحب مرحوم سابق ساکن محلہ دار البرکات قادیان وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی امانت (کھاتہ ۲۹۷ / ۲۸۳-۲۰) میں ایک رقم (مبلغ ۱۳۷/۵۰ روپے) جمع ہے۔ یہ بہم وارثوں میں تقسیم کی جائے۔ میرے علاوہ میری تین ہمشیرگان وارث ہیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم سیٹھ یوسف احمد صاحب الہ دین کے کاروبار میں ترقی کے لئے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

محمود احمد سعید برکات تبشیر ربوہ

نہایت اہم ہدایات

بابت انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ سال ۱۹۶۰ء میں جو خاص ہدایات برائے انتخاب نمائندگان فرمائی تھیں۔ ان کو حسب ارشاد حضرت ایدہ اللہ بنصرہ احباب کی یاددہانی کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ مناسب ہوگا کہ احباب کو یہ ہدایات حضور سنا کر پھر انتخاب نمائندگان کی کارروائی کی جائے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

بعض جماعتیں ایسی ہیں جو مجلس شوریٰ میں اپنے نمائندے اہل چن کر نہیں بھجواتیں چنانچہ میں نے اس سال کے نمائندگان کی جو لسٹیں دیکھی ہیں ان میں بعض منافق بھی نظر آتے ہیں۔ بعض نہایت کمزور ایمان والے بھی مجھے دکھائی دئے ہیں۔ بعض بڑبولے اور معترض بھی میں نے دیکھے ہیں اور بعض یقینی طور پر ایسے لوگ ہیں جو اپنے اندر بہت تھوڑا ایمان رکھتے ہیں۔ اگر جماعتیں اپنے نمائندگان کا صحیح انتخاب کرتیں تو اس قسم کی کوتاہی اور غفلت اُن سے کبھی سرزد نہ ہوتی۔ مگر افسوس ہے کہ جماعتیں یہ نہیں دیکھتیں کہ کون نمائندگی کا اہل ہے بلکہ وہ یہ دیکھا کرتی ہیں کہ کون فارغ ہے جسے قادیان بھیجا جا سکتا ہے اور جب نمائندگی کا سوال ہو تو وہ پوچھ لیتی ہیں کہ کیا کوئی فارغ ہے اور کیا وہ قادیان جا سکتا ہے۔ اس پر جو بھی کہدے کہ میں فارغ ہوں اسے بھجوا دیا جاتا ہے۔ اور یہ قطعی طور پر نہیں سمجھا جاتا کہ اس مجلس شوریٰ کی ذمہ داریاں کتنی وسیع ہیں اور کتنے اہم فرائض ہیں جو نمائندگان پر عائد ہوتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ ایک شخص فارغ تھا یا صرف اسلئے کہ ایک شخص بڑبولا اور معترض تھا یا صرف اسلئے کہ ایک شخص زیادہ آسودہ حال تھا یا صرف اسلئے کہ ایک شخص آگے آنا چاہتا تھا۔ انہوں نے ان کو نمائندہ بنا کر قادیان بھیجدیا۔۔۔

. . . . حالانکہ وہ شخص جو آگے آنا چاہے اور خود بخود کوئی عہدہ مانگے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسے شخص کے متعلق یہ فرمایا کرتے تھے کہ اسے وہ عہدہ نہیں دیا جائے گا۔ پس میں جماعت کو آپ لوگوں کی وساطت سے پیغام پہنچانا چاہتا ہوں کہ جو کام خدا کا ہے وہ تو بہرحال اسے پورا کرے گا مگر جس کام کا ہمارے ساتھ تعلق ہے اگر ہم اس کام کو دیانتداری کے ساتھ سرانجام نہیں دیں گے۔ تو اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے نزول میں دیر لگ جائے گی۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور نمائندگی کے لئے ہمیشہ اہل لوگوں کو منتخب کرو۔

جہاں تک میں سمجھتا ہوں میرا یہ خیال ہے کہ جماعت نے ابھی تک مجلس شوریٰ کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ انہوں نے صرف اس کو ایک مجلس سمجھ لیا ہے۔ جس کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ اگر اس میں انہوں نے اپنی جماعت کا کوئی نمائندہ نہ بھیجا تو ان کی سبکی ہوگی۔ اسی لئے انہوں نے کامل غور سے کام نہیں لیا۔ اور نمائندہ کے طور پر بعض منافقین کا انتخاب کر لیا ہے۔ اسی طرح انہوں نے بے نمازیوں کو بھی چن لیا ہے۔ بلکہ ان لوگوں کو بھی چن لیا ہے۔ جن کا کام سلسلہ پر ہر وقت اعتراض کرتے رہنا ہے۔ صرف اس لئے کہ وہ بڑبولے تھے یا صرف اس لئے کہ وہ معترض تھے یا صرف اس لئے کہ وہ دولت مند تھے۔ یا صرف اس لئے کہ وہ خواہش رکھتے تھے کہ انہیں آگے آنے کا موقع ملے۔ . . . .

اس مجلس میں تو ان لوگوں کو شامل ہونے کے لئے بھیجنا چاہیئے جن کا ایمان اتنا مضبوط ہو کہ وہ سلسلے کے فائدہ کے لئے اپنے باپ اور اپنی ماں کی بات سننے کے لئے بھی تیار نہ ہوں۔ کجا یہ کہ وہ ادھر ادھر کی باتیں سنیں اور سلسلہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنے لگ جائیں۔ اس قسم کے آدمی تو مجلس شوریٰ سے ہزاروں میل کے فاصلہ پر رہنے چاہئیں۔ کجا یہ کہ ان کو نمائندہ بنا کر اس مجلس میں شامل کر لیا جائے۔

پس یہ ایک خطرناک غفلت ہے جو اس دفعہ جماعت نے کی۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ جماعتیں میری اس ہدایت کو یاد رکھیں گی۔ بلکہ میں جماعت کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ میرے اتنے حصہ تقریر کو الگ شائع کر دیں اور آئندہ مجلس شوریٰ کے موقعوں پر ہمیشہ اسے شائع کرتے رہیں۔ تاکہ جماعتیں ان لوگوں کا انتخاب کر کے بھیجا کریں جو تقوےٰ اور دیانت اور عبادت کے لحاظ سے بڑھے ہوں۔ یہ نادانی کا خیال ہے جو بعض جماعتوں میں پایا جاتا ہے کہ فلاں چونکہ مالی واقفیت رکھتا ہے اس لئے اُسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے یا فلاں چونکہ بولتا زیادہ ہے۔ اس لئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے۔ اگر محض مالی واقفیت کی وجہ سے شوریٰ کی نمائندگی جائز ہو تو پھر تو کوئی ہندو بھی ہمیں نمائندہ بنا لینا چاہیئے اسی طرح کوئی عطائی اگر مالی امور کے متعلق واقفیت رکھتا ہو تو اُسے بھی نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے کہ بجٹ سے تعلق رکھنے والی یہ باتیں محض سطحی ہیں اور دوسرا درجہ رکھتی ہیں اگر یہ نہ ہو تو کوئی نقصان نہیں ہو سکتا۔ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کونسا بجٹ تیار ہوا کرتا تھا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں کونسا بجٹ ہوا کرتا تھا۔ اسی طرح حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے زمانہ میں بجٹ بنتا ہی نہیں تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی بجٹ نہیں بنتا تھا حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب کام انجمن کے سپرد ہوا تو اس وقت بجٹ بننے لگا۔ لیکن فرض کرو کسی وقت ہم ضرورتاً اس مجلس کو اڑا دیں تو سلسلہ کو اس سے کیا نقصان ہو سکتا ہے۔ پس بجٹ پر بحث ایک سطحی کام ہے اور اگر ہم اس کام کے لئے ایسے ہی اور معترض ہوں۔ اور نمائندگان کے انتخاب میں نیکی اور تقوےٰ کو مدنظر نہ رکھا کریں تو یہ ایک ایسی ہی بات ہوگی جیسے چہرہ کی صفائی کے لئے کسی کی روح نکال لی جائے اگر روح نہیں ہوگی تو مردہ کی لاش کو نے کر کسی نے کیا کرنا ہے۔ خواہ اس کا چہرہ کیسا ہی چمکتا ہو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر ہمیں ایسے متقی اور نیک لوگ ملیں جو دنیوی علوم سے بھی آگاہ ہوں اور حسابی معاملات میں اچھی دسترس رکھتے ہوں یا اچھے لسان اور لیکچرار ہوں۔ تو بڑی اچھی بات ہے میں یہ نہیں کہتا کہ ضرور ایسے ہی نمازی کو چنو جو حساب نہ جانتا ہو یا ایسے ہی نیک شخص کا انتخاب کرو جو بولنا نہ جانتا ہو۔ اگر دونوں خوبیاں کسی میں پائی جائیں تو اسی کا انتخاب کرنا زیادہ موزوں ہوگا لیکن اگر کسی میں نیکی اور تقویٰ نہیں بلکہ وہ محض دنیوی علوم کا ماہر ہے تو تم اس کی بجائے اس متقی اور پرہیزگار انسان کا انتخاب کرو جو اپنے دل میں دین کا درد رکھتا ہو جو بڑبولا نہ ہو جو اپنے آپ کو آگے کرنے کی عادت نہ رکھتا ہو اور باہم بات کو سمجھنے اور مشورہ دینے کی بھی اہلیت رکھتا ہو مگر یہ کہ صرف دنیوی علوم و فنون کو مدنظر رکھا جائے اور یہ نہ دیکھا جائے کہ وہ اپنے دل میں اللہ تعالےٰ کی خشیت اور محبت بھی رکھتا ہے یا نہیں ایک فضول بات ہے۔

پس میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور متعلقہ کارکنوں کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ میرے اس حصہ تقریر کو بقیہ جماعت تک پہنچا دیں اور پھر متواتر پہنچاتے رہیں کہ مجلس شوریٰ کے نمائندے ایسے ہی منتخب کرنے چاہئیں جن کے اندر تقوےٰ و طہارت ہو جو لوگ لڑاکے اور فسادی ہوں۔ نمازوں کی پابندی کرنے والے نہ ہوں۔ جھوٹ بولنے والے ہوں معاملات کے اچھے نہ ہوں۔ بلاوجہ ناجائز افتراء اور اعتراض کرنے والے ہوں یا منافق اور کمزور ایمان والے ہوں۔ اُن کو بطور نمائندہ انتخاب کرنا جماعت کی جڑ پر تبر رکھنا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو مجلس کے قریب بھی نہیں آنے دینا چاہیئے۔ چاہے وہ کروڑوں روپیہ کے مالک ہوں اور چاہے وہ باتیں کر کے تمام مجلس پر چھا جانے والے ہوں۔ ہمارے لئے وہی لوگ مبارک ہیں۔ جن کے اندر دین اور تقوےٰ ہے خواہ وہ اچھی طرح بول بھی نہ سکتے ہوں اس کے مقابلہ میں وہ لوگ جن میں دین اور تقویٰ نہیں خواہ وہ کتنے ہی لسان اور لیکچرار ہوں اور خواہ اُن کے گھر سونے اور چاندی کے بھرے ہوتے ہوں۔ ہمیں ان کی ہرگز ضرورت نہیں اور وہ اس مجلس سے جس قدر دور رہیں اتنا ہی ہمارے لئے اچھا ہے۔

درس القرآن کیمتعلق

مربیان سلسلہ کیلئے ضروری ہدایت

تمام مربیان سلسلہ احمدیہ کے لئے یہ ضروری ہدایت ہے کہ رمضان المبارک میں چند دن باقی ہیں۔ وہ اپنے اپنے ہیڈکوارٹر میں قرآن کریم کا درس جاری فرمائیں۔ درس سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تفسیر کے مطابق ہونا چاہیئے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

نمایاں کامیابی

محترمہ صالحہ فردوس صاحبہ جو جامعہ نصرت میں بی اے کی طالبہ ہیں نے ثانوی تعلیمی بورڈ کی طرف سے ایف اے کے امتحان منعقدہ مئی ۱۹۶۰ء میں اول آنے پر "نیشنل قابلیت" کا نقرئی تمغہ حاصل کیا ہے احباب دعا فرماویں کہ یہ کامیابی مزید دینی اور دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

ضروری اعلان برائے مجالس انصار اللہ

مجالس انصار اللہ کے لئے سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے لئے قرآن کریم کے چوتھے پارہ (پہلا نصف) کا ترجمہ بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ امتحان مؤرخہ ۲ر اپریل ۱۹۶۱ء بروز اتوار منعقد ہوگا۔ اور ربوہ میں یہ امتحان ۳۱ر مارچ بروز جمعہ ہوگا۔ وقت کی تعیین زعماء مجالس خود فرمائیں گے۔ تمام انصار ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔ اور امتحان میں شمولیت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ زعماء کرام وقتاً فوقتاً جائزہ لیتے رہیں کہ انصار امتحان کی تیاری کر رہے ہیں۔ جہاں جہاں ممکن ہو وہاں ترجمہ پڑھانے کا بھی انتظام فرمائیں۔

زعماء کرام پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مطلع فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ تحریک خاص

جیسا کہ پہلے بھی اعلان ہو چکا ہوا ہے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ چندہ لازمی قرار دیا ہوا ہے اور مئی ۱۹۵۹ء سے مزید تین سال تک جاری رکھنے کا فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء میں فرمایا تھا۔ لہٰذا سب احباب کی خدمت میں اس لازمی چندہ کی باقاعدہ بالشرح ادائیگی کے لئے درخواست ہے۔ اب جنوری ۱۹۶۱ء سے شرح نئے سکے کے مطابق یہ ہے:

(ا) موصی صاحبان سے ان کی آمدنی پر نیا نصف پیسہ فی روپیہ

(ب) چندہ عام ادا کرنے والے احباب کی آمدنی پر نیا ½ پیسہ فی روپیہ

(نظارت بیت المال ربوہ)

مجالس انصار اللہ کو بجٹ فارم بھجوا دیئے گئے ہیں

تمام مجالس انصار اللہ کو سال رواں کے لئے بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ عہدہ داران سے گذارش ہے کہ وہ ان کو اپنی اولین فرصت میں پر کرکے مرکز میں بھجوا دیں۔ مجلس کا سال یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے۔ چندہ جات کی وصولی نئے بجٹ کے مطابق اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ تمام مجالس اپنے بجٹ بھجوا دیں۔ جن مجالس کے ذمہ سال گذشتہ کا بقایا ہے وہ اپنے بقایا جات کی رقوم بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ اور عہدیداران جماعت

چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں ابھی بہت کمی ہے اور جلسہ کے اخراجات نصف سے کچھ ہی اوپر رقم وصول ہوئی ہے۔ لہٰذا تمام مقامی جماعتوں سے التماس ہے کہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کریں۔ اور ممکن ہے یہ خیال پیدا ہو کہ جلسہ تو ہو چکا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا اور اس سال پہلے سالوں سے بہت زیادہ احباب کو ان مبارک ایام میں ربوہ آنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک لیکن چندہ جلسہ سالانہ کا ایک بڑا حصہ ابھی قابل وصول ہے۔ جسے سال ختم ہونے سے پہلے یعنی ۳۰ر اپریل تک پورا کرنا ضروری ہے۔

اسی طرح اب چندہ عام وحصہ آمد کے بجٹ پورا کرنے کے لئے بھی زیادہ محنت اور توجہ کی ضرورت ہے۔ سال رواں میں سے آٹھ ماہ سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے۔ ابھی تک تدریجی بجٹ میں بھی ایک لاکھ روپے سے زیادہ کمی ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

چندہ تحریک جدید ۲۷ کی سو فیصدی ادائیگی کرنیوالے مجاہدین

(السّابقون الاوّلون کی نویں قسط)

اشاعت اسلام کے اخراجات کو اپنے ذاتی اخراجات پر مقدم رکھنے کی وجہ سے یہ مجاہدین خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔ قارئین کرام سے ان کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۷۶۔ مکرم مستری حبیب اللہ صاحب منٹگمری -/۵
۱۷۷۔ ر مستری عبد اللطیف صاحب ر -/۵
۱۷۸۔ بیگم صاحبہ مکرم مستری عبد اللطیف صاحب -/۵
۱۷۹۔ بچگان مکرم محمد اسحاق صاحب ر -/۱۰
۱۸۰۔ مکرم خالد مسعود صاحب ر -/۶
۱۸۱۔ مکرم محمد سعید صاحب اوورسیر ر -/۱۰
۱۸۲۔ مکرمہ بیگم صاحبہ ر ر -/۵
۱۸۳۔ مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ ر -/۳۲
۱۸۴۔ مکرم ناصر احمد صاحب ر -/۵
۱۸۵۔ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ ر -/۳
۱۸۶۔ مکرم رشید احمد صاحب ر ۱/۴
۱۸۷۔ مکرم چوہدری غلام جیلانی صاحب لائلپور -/۵
۱۸۸۔ مکرم مولوی فضل الدین صاحب بنگوی ر ۶/۱۰
۱۸۹۔ از حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ۵/۹
۱۹۰۔ مکرم جنت النساء صاحبہ بنت مولوی فضل الدین صاحب بنگوی ۶/۱۰
۱۹۱۔ مکرمہ نیاز بیگم صاحبہ اہلیہ ر ر -/۶
۱۹۲۔ مکرم حاجی محمد منشی صاحب لائلپور -/۷
۱۹۳۔ مکرم شیخ عبد العزیز صاحب ر -/۲۰
۱۹۴۔ مکرم محمد علی صاحب طاہر محکمہ بجلی ر ۱۳/۱
۱۹۵۔ مکرم میاں ناصر علی صاحب ر -/۲۵۱
۱۹۶۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ -/۸۵
۱۹۷۔ مکرم شیخ رشید احمد صاحب ر -/۸
۱۹۸۔ مکرم اہلیہ صاحبہ ر ر -/۸
۱۹۹۔ اہلیہ صاحبہ مکرم محمد علی صاحب طاہر ر ۷/۱۳
۲۰۰۔ بچگان ر ر ر ۷/۱۳
۲۰۱۔ والدین ر ر ر -/۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان

"دہ ڈسپنسر احباب جن کی درخواستیں برائے عدن وکالت تبشیر میں آئی ہیں۔ ان میں سے جن احباب کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ان کو بذریعہ خطوط جواب دیا جا رہا ہے۔"

(وکالت تبشیر ربوہ)

قابل تقلید نمونہ

محترم سراج الدین صاحب وصیت نمبر ۱۲۱۶۶ سکنہ مراد وال ضلع گجرات نے مئی ۱۹۶۰ء سے ⅑ حصہ کی بجائے ⅛ حصہ کی وصیت کر دی ہے) جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری بیوی صاحبہ عرصہ دراز سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الحق ریلوے ہیڈ ٹی انسپکٹر کالا باغ)

۲۔ میری بچی عزیزہ ذکیہ قریباً عرصہ دو ماہ سے پاؤں میں تکلیف ہونے کی وجہ سے بیمار ہے۔ درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ دعا فرماویں کہ مولا کریم مکمل صحت سے نوازے۔ آمین اللھم آمین۔ (صوفی نذیر احمد فضل عمر جنرل اسٹور ناصر آباد ضلع تھرپارکر)

۳۔ میری چھوٹی ہمشیرہ امۃ السلام لائلپور میں سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار ملک لطیف احمد سرور دھوبی گھاٹ لائلپور)

دعائے مغفرت

عزیزم رشید احمد سابق دفتری اخبار الفضل کی والدہ صاحبہ اہلیہ مکرم نور احمد صاحب درویش باورچی لنگر خانہ قادیان (بھارت) مورخہ ۲۹ر ۱؍۶۱ کو رات پونے دس بجے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت نیک، صوم و صلوٰۃ کی پابند اور مہمان نواز تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔

(سرور محمد کاتب از ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو فوری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۹۱۳ میں عبدالرحمن ولد مولوی صدرالدین قوم راجپوت بپیشہ تجارت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محلہ دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۱۲-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ [illegible] روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ عبدالرحمن ولد صدرالدین گولبازار ربوہ ۱۵-۱۲-۶۰

گواہ شد۔ محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ ولد چوہدری کرم دین

گواہ شد۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ۱۵-۱۲-۶۰

نمبر ۱۵۹۱۷ میں علی محمد انور ولد نور محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن ۲۲/۱۸ لالوکھیت کراچی نمبر ۱۹ صوبہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ جنوری ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس سے مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ایک سو پچیس روپیہ ملتی ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۹ جنوری ۱۹۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد بقلم خود علی محمد انور

گواہ شد۔ بشیر احمد سیکرٹری مال حلقہ جیکب لائنز کراچی

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۹۱۸ میں محمد رفیق ولد محمد بشیر صاحب قوم چغتائی مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت ای۔ ایف۔ پی۔ آئی۔ ڈی سی بی ۱۵ ادوس کچہری روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ دسمبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس سے مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ سات صد (۷۰۰/-) روپے ملتی ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۲۳ دسمبر ۱۹۶۰ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد:۔ محمد رفیق چغتائی

گواہ شد:۔ محمد جمیل چغتائی معرفت ایسٹرن فروٹس لمیٹڈ ۱۴ بندر روڈ کراچی نمبر ۲

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۹۱۹ میں شمشاد اختر زوجہ چوہدری افتخار احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۔ اکبر منزل ہسپتال روڈ کراچی ۱۰ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ دسمبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ پندرہ ہزار روپیہ ہے۔ میرا زیور بتفصیل ذیل ہے ۱۔ گلوبند طلائی ایک عدد۔ ۲۔ گٹھو طلائی ایک جوڑی ۳۔ کڑے طلائی ایک عدد۔ ۴۔ ٹکہ طلائی ایک عدد ۵۔ انگوٹھیاں طلائی ۲ عدد وزن ۲ تولے ۶۔ لاکٹ طلائی ایک عدد ۷۔ ٹاپس طلائی ایک جوڑی ۸۔ انگوٹھیاں طلائی دو عدد ۹۔ بریسلٹ طلائی ایک عدد وزن ۸ تولے ۱۰۔ چوڑیاں طلائی ایک عدد وزن ۱۲½ تولہ ۱۱۔ ہار طلائی ایک عدد ۱۲۔ جھمکے طلائی ایک جوڑی ۱۳۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی وزن ۲ تولے ۱۴۔ انگوٹھیاں طلائی ۶ عدد وزن ۲½ تولہ ۱۵۔ چوڑیاں طلائی ۱۴ عدد وزن ۱۴ تولہ۔ کل وزن ۶۷ تولے قیمت ۴۲۷۵/- روپے۔ اس کے علاوہ میری اور جائیداد کوئی نہیں ہے میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۲۳-۱۲-۶۰

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ شمشاد اختر

گواہ شد۔ افتخار احمد خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۹۲۰ میں افتخار احمد ولد چوہدری احمد جان صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۔ اکبر منزل ہسپتال روڈ کراچی ۱۰۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ دسمبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں تجارت کرتا ہوں جس کے سلسلہ میں مجھے ماہوار آمد مبلغ ۵۰۰/- روپے ہوتی ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر میں اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ۲۳-۱۲-۶۰

العبد۔ افتخار احمد ۲۳-۱۲-۶۰

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ [illegible]

نور کاجل اُور سندِ قبول

محترم خواجہ عبدالکریم صاحب کیفے فردوس ربوہ فرماتے ہیں :۔

"میں نے خود اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو نور کاجل استعمال کروایا ہے ہم سب کی یہ رائے ہے کہ فی زمانہ نور کاجل آنکھوں کے لئے بہت ہی مفید ہے پھر لطف یہ کہ نوزائیدہ بچوں سے لے کر مردوں عورتوں سب کیلئے یکساں مفید ہے۔" قیمت فی شیشی سوا روپیہ۔

تیار کردہ **خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ**

هو الشافی

مُفت کیوریٹو مُفت

ہر مرض کی "پہلی دواء"۔

ایک عرصہ کی ریسرچ کے بعد ہم دنیا کے سامنے ایک ایسی عظیم الشان دوا پیش کر رہے ہیں جو بفضلہ تعالیٰ قریباً تمام نئی اور شدید امراض کا فوری طور پر قلع قمع کر دیتی ہے پرانی اور پیچیدہ امراض میں تو ہومیوپیتھی کے انتہائی بلند معیار کو ایک دنیا تسلیم کر چکی ہے لیکن نئی اور یک دم شدت سے آنیوالی امراض میں اس جدید میڈیکل سائنس کی زوداثری سے ابھی بہت کم لوگ واقف ہیں "کیوریٹو" انشاء اللہ تعالیٰ اس میدان میں بھی ہومیوپیتھی کا سکہ بٹھا دے گی یہ دواء جس تیزی سے نئی امراض کو ختم کرتی ہے اس کا صحیح اندازہ اس کے استعمال سے ہی ہو سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل امراض کے لئے اس کی تین خوراکیں (جو عموماً کافی رہتی ہیں) مفت حاصل کریں۔

سر درد۔ کان درد۔ دانت درد۔ سینہ کا درد۔ اعصابی درد۔ کھانسی۔ زکام۔ بخار۔ انفلوئنزا نمونیہ ہر قسم کی نئی سوزش۔ مثلاً گلے کی سوزش۔ دماغی پردوں کا ورم یعنی سرسام۔ کن پیڑے۔ غدود کا پھولنا۔ پھوڑا پھنسی وغیرہ (جبکہ صرف اجتماع خون ہو پیپ اور مواد کی نوبت نہ آئی ہو) مثانے کی سوزش کی وجہ سے پیشاب کی بندش اور سردی لگنے سے پیدا ہونیوالی ہر قسم کی تکلیف وغیرہ

نرخنامہ :۔ ایک ڈرام (۱۲ خوراک) ۵۰ پیسے — دو ڈرام ۸۰ پیسے — چار ڈرام ۱/۵۰ — ایک اونس (۸ ڈرام) ۲/۵۰

علاوہ محصولڈاک و پیکنگ ایک درجن شیشی پر کمیشن ۲۵ فیصدی۔

نوٹ :۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ کی تمام خاص ادویات کا مفصل و مکمل ذکر "معلوماتِ ہومیوپیتھی" میں پڑھیئے۔ ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر بذریعہ ڈاک حاصل کریں حکیم و معالج حضرات مفت حاصل کریں

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

صنعت کاروں کے لئے نادر موقع

اپنی مصنوعات کی کراچی میں فروخت کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ ہمارے پاس تربیت یافتہ سیلزمینوں کا عملہ۔ گودام۔ ڈیلیوری وین اور بینک کی تمام سہولتیں موجود ہیں۔ نیز ہر قسم کا کراچی سے مال خریدنے سے پیشتر ہم سے نرخنامہ طلب کر کے اپنے روپیہ اور وقت کی قدر کریں۔ **انوار اللہ انصاری مالک فرم مرکز تجارت**

نزد نیرنگ سینما لالہ زار کراچی ۱۹

حب زود جام خاص

طاقت کی بے نظیر گولیاں ہیں بہت طاقت پیدا کر دیتی ہیں۔ اس لئے بلا ضرورت ہرگز نہ منگائیں۔ قیمت فی شیشی ۲۸ گولی ۱۲/- Rs

حب مقوی خاص

عام جسمانی طاقت کے لئے کامیاب دوائی ہے بڑھاپے میں ان کا استعمال بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۲۰ گولی ۴/- Rs

جاگلے پلز

مقوی دل مقوی دماغ اور مقوی اعصاب ہیں۔ ذہنی کوفت اور پریشانی تھکان اور تساہل کو دور کرتی ہیں طبیعت میں شگفتگی و بشاشت پیدا کر کے قوت کارکردگی کو بڑھاتی ہیں اور ہضم کی خرابی دور کرتی اور غذا کو پوری طرح جزو بدن بنا دیتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۵۰ گولی ۵/- Rs

سُرمہ سفید نورانی

آنکھوں کی ہر بیماری کا کامیاب علاج ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے اور عینک سے بے نیاز کر دیتا ہے حتیٰ کہ ابتدائی موتیا بند کے لئے کامیاب علاج ہے آنکھوں میں رنگ نہیں دیتا اسلئے بلا تکلف دن رات لگایا جا سکتا ہے۔ قیمت شیشی ۶ ماشہ ۲/۸/- شیشی ۳ ماشہ ۱/۴/-

دوَاخانہ دارالامان ربوہ — لوکل سیل: شفا میڈیکل ہال ربوہ

تصانیف حضرت مسیح الموعود و حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز و صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ اور دیگر بزرگان سلسلہ ربوہ

میں

احمد برادرز گولبازار ربوہ

سے ملتی ہیں۔

رمضان المبارک کی وجہ سے

رعایت

~~6/8~~ 6/-

قرآن مجید بطرز یسرنا القرآن کے ہدیہ میں رمضان المبارک کی وجہ سے رعایت کی گئی ہے۔ ایک ماہ کے لئے اس کا ہدیہ ۶/۸ کی بجائے صرف ۶/- ہوگا۔

نیز قاعدہ یسرنا القرآن مکمل ۱۰ اور قاعدہ قسم دوم ۸ محصولڈاک علاوہ۔

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

کلیم ـــــ کلیم ـــــ کلیم

کلیمز کی فوری خرید و فروخت کے لئے **مبشر پراپرٹی ٹریڈنگ کمپنی سیالکوٹ** شہر کی خدمات حاصل کریں

تین لاکھ روپے کے دستاویزی کلیم کی فوری ضرورت ہے۔ قادیان دارالامان کے سکنی پلاٹ کا بہترین معاوضہ دلایا جاتا ہے۔

جوہرِ شباب

نہایت ہی قیمتی اور بہترین اجزاء پر مشتمل جنرل ٹانک ہے بدن میں ایک نئی روح اور طاقت پیدا کر کے کافی خون پیدا کرتا ہے۔ دل۔ دماغ۔ اعصاب معدہ اور جگر کو خاص طور پر طاقت بخشتا اور ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔

کم از کم سات یوم اور زیادہ سے زیادہ اکیس یوم کا استعمال کافی ہے قیمت سات یوم چار روپے چودہ یوم سات روپے۔ اکیس یوم دس روپے۔

ملنے کا پتہ :۔ **دواخانہ "ہمدردِ پاکستان" (رجسٹرڈ)** حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

5,000/- پونڈ کریڈٹ

پاکستانی قالین کے ایکسپورٹرز کیلئے سنہری موقعہ

لندن میں قالین کی خرید و فروخت کے لئے ہماری آڑھت کی خدمات حاصل کریں۔ ہم شپرز کو کنفرم کریڈٹ سے ایڈوانس کی سہولت فراہم کرتے ہیں جس سے مال شپ کرنے والے کو فوراً بونس واؤچر ملتا ہے ہم نے اس کام کے لئے ۵,۰۰۰/- مجموعی ریزرو کیا ہے تاکہ پاکستانی قالین ایکسپورٹ کرنیوالے تجارتی دوست زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ مزید تفصیل کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

A. SALAM
63, Queen Victoria Street
London E.C.4.

الفضل میں اشتہار دینا
کلید کامیابی ہے

دمہ :۔ عام کھانسی اور کالی کھانسی کے لئے نادر تریاق دمہ سے بہتر کوئی دوائی نہیں مکمل کورس ایک ماہ ۱۲/۵۰ روپے پیسے۔ **نادر دواخانہ دارالصدر غربی ربوہ**